سوال

(12) کتنی عمر میں بلوغت کی عمر تسلیم کی جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلوغ کی کوئی بھی علامت ظاہر نہ ہو تو علامہ ابن حزم رحمہ اللہ کے مطابق اٹھارہ سال کی عمر میں آدمی بالغ ہوتا ہے۔ (المحلّٰی) امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہ نے جن احادیثِ جہاد سے پندرہ سال مدت بلوغ مرادلی ہے وہ صحیح نہیں۔ (المحلّٰی) کیا علامہ ابن حزم رحمہ اللہ کا اٹھارہ سال والا دعویٰ ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابن حزم رحمہ اللہ کا نظریہ مرجوح ہے۔ راجح بات وہی ہے جس کو امام شافعی نے اختیار کیا ہے بلکہ جمہور اہل علم کا مسلک بھی یہی ہے۔ قصہ ابن عمر رضی اللہ عنہما پر اعتماد کرتے ہوئے خلیفۂ راشد عمر بن عبد العزیز نے فرمایا تھا:

''أَنَّ ہٰذَا ہُوَ الحَدُّ بَینَ الصَّغِیرِ وَالکَبِیرِ'' یعنی پندرہ سال عمر سے چھوٹے اور بڑے میں امتیاز ہوتا ہے اس بناء پر انھوں نے اپنے عمال کو لکھا تھا کہ جو پندرہ سال عمر کو پہنچ جائے اس کی تنخواہ دیوانِ لشکر میں مقرر کردیں۔ اوائل کی عادت تھی کہ عطاء میں وہ مقاتلین وغیرہم میں فرق کرتے تھے۔ فتح الباری: ۵/۲۷۸

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 89

محدث فتویٰ